Q.P. Code: 26741

[Timing: 2 Hours] Marks: 60

ہدایت : (۱) جواب لکھنے سے قبل متعلقہ سوال ضرور نقل کریں۔
(۲) ہر جواب نئے صفحے سے شروع کریں۔
(۳) تمام سوالوں کے نمبر مساوی ہیں۔

سوال نمبر۱: اقبالؔ کی سیاسی زندگی پر سیر حاصل گفتگو کیجیے۔ 15

یا

اقبالؔ کے مجموعۂ کلام ''بالِ جبریل'' کا تفصیلی تعارف پیش کیجیے۔

سوال نمبر۲: ''اقبالؔ کے نظامِ فکر میں عشق کو مرکزی حیثیت حاصل ہے'' اس قول کے سیاق میں اقبالؔ کے فلسفۂ عشق پر روشنی ڈالیے۔ 15

یا

''اقبالؔ کی شاعری میں زماں و مکاں کی لامحدودیت ان کی فکر و نظر کی وسعت کو نمایاں کرتی ہے'' اس قول کے حوالے سے اقبال کے فلسفۂ زماں و مکاں پر اظہارِ خیال کیجیے۔

سوال نمبر۳: الف: نظم گو شاعر کی حیثیت سے اقبال کی فنکارانہ انفرادیت واضح کیجیے۔ 07

یا

نظم ''شمع و شاعر'' کا ناقدانہ جائزہ پیش کیجیے۔

08 ب: درج ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے۔

ا۔ زمانے کے انداز بدلے گیے
نیا راگ ہے ساز بدلے گیے
ہوا اس طرح فاش رازِ فرنگ
کہ حیرت میں ہے شیشہ بازِ فرنگ
پرانی سیاست گری خوار ہے
زمیں میر و سلطان سے بیزار ہے

۲۔ برتراز اندیشۂ سود و زیاں ہے زندگی
ہے کبھی جاں اور کبھی تسلیمِ جاں ہے زندگی
تو اسے پیمانۂ امروز و فردا سے نہ ناپ
جاوداں، پیہم دواں، ہر دم جواں ہے زندگی
اپنی دنیا آپ پیدا کر اگر زندوں میں ہے
سرِّ آدم ہے ضمیرِ کن فکاں ہے زندگی

07 سوال نمبر۴:الف: اقبالؔ کی غزل گوئی کا ناقدانہ جائزہ پیش کیجیے۔

یا

''اقبالؔ کی غزلوں میں وحدتِ تاثر کے جلوے نظر آتے ہیں۔''
اس قول کی وضاحت کیجیے۔

ب: مندرجہ ذیل اشعار میں سے صرف چار اشعار کی تشریح کیجیے۔ 08

۱۔ رگوں میں گردشِ خوں ہے اگر تو کیا حاصل
حیات سوزِ جگر کے سوا کچھ اور نہیں

۲۔ اپنے من میں ڈوب کر پا جا سراغِ زندگی
تو اگر میرا نہیں بنتا نہ بن، اپنا تو بن

۳۔ میں کہاں ہوں تو کہاں ہے؟ یہ مکاں کہ لامکاں ہے؟
یہ جہاں مرا جہاں ہے کہ تری کرشمہ سازی

۴۔ گزر اوقات کرلیتا ہے یہ کوہ و بیاباں میں
کہ شاہیں کے لیے ذلت ہے کارِ آشیاں بندی

۵۔ متاعِ دین و دانش لٹ گئی اللہ والوں کی
یہ کس کافر ادا کا غمزۂ خوں ریز ہے ساقی

۶۔ بنایا عشق نے دریائے ناپیدا کراں مجھ کو
یہ میری خود نگہداری مرا ساحل نہ بن جائے

☆☆☆